© rasailojaraid.com



# اِستحکام مدارس و پاکستان کانفرنس کی تیاریاں

مولانا عبدالقدوس محمدی

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی طرف سے مینار پاکستان کے سائے تلے ''استحکام مدارس و پاکستان کانفرنس'' اپنی نوعیت کی عظیم الشان، منفرد، یادگار، عظیم الشان اور روح پرور کانفرنس ثابت ہوگی۔ان شاء اللہ۔اس کانفرنس کے اعلان کے ساتھ ہی اندرون و بیرون ملک مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔خاص طور پر نوجوانوں کا جوش وخروش دیدنی ہے۔یوں لگتا ہے جیسے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے قومی امنگوں کی ترجمانی کرتے ہوئے اہم اعلان کیا۔اجتماع کی تیاریاں زوروشور سے جاری ہیں۔

اجتماع کے حوالے سے سب سے پہلا اجلاس جامعہ اشرفیہ لاہور میں ہوا جس کی صدارت وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے کی۔اس موقع پر وفاق المدارس کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری اور اجتماع کے کنوینر مولانا قاضی عبدالرشید، جامعہ اشرفیہ کے نائب مہتمم مولانا حافظ فضل الرحیم، جامعہ امدادیہ فیصل آباد کے مہتمم مولانا مفتی محمد طیب، مولانا قاری محمد یٰسین صاحب، مولانا زبیر احمد ناظم وفاق المدارس جنوبی پنجاب، رکن مجلس عاملہ وفاق مولانا مفتی طاہر مسعود سرگودھا، مولانا مطیع اللہ معاون ناظم بلوچستان، گوجرانوالہ سے مولانا گلزار قاسمی سمیت وفاق المدارس اپر پنجاب کے جملہ اضلاع کے ناظمین، اراکین عاملہ اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔اس موقع پر مولانا قاضی عبدالرشید اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے اجتماع کے پس منظر، اغراض ومقاصد، اس کی ضرورت واہمیت اور اس کے اثرات وثمرات پر تفصیلاً روشنی ڈالی۔شرکاء اجلاس نے مینار پاکستان کے سائے تلے اس اجتماع کے انعقاد کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین کے ہر حکم کی تعمیل کریں گے اور اجتماع کی کامیابی کے لیے دامے درمے اور سخنے قدمے ہر طرح سے اپنا کردار ادا کریں گے۔اس موقع پر یہ طے پایا کہ وفاق المدارس کے ملک بھر کے تمام صوبوں کے ناظمین، تمام



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اضلاع کے مسؤولین اجتماع کی تیاری کے مسئول ہوں گے اور وفاق المدارس کے قائدین اور اراکین عاملہ کی رہنمائی اور سرپرستی میں جملہ امور سرانجام دیں گے۔اس موقع پر مولانا حافظ فضل الرحیم کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جو جملہ سرکاری امور سرانجام دے گی۔جن میں اجتماع کی تحریری اجازت سے لے کر پارکنگ،ٹریفک ،سیکیورٹی اور دیگر جملہ سرکاری امور شامل ہوں گے اس کمیٹی میں مولانا امجد خان،مولانا عبدالرؤف فاروقی ،مولانا نعمان حامد جامعہ الخیر،مولانا اُحمد میاں تھانوی،مولانا اُرشد عبید اور لاہور کی دیگر اہم شخصیات شامل ہوں گی۔اس کمیٹی کے سربراہ مولانا فضل الرحیم کو صوابدیدی طور پر یہ اختیار دیا گیا کہ وہ جس کو مناسب سمجھیں اس کمیٹی میں شامل کر کے مختلف امور انہیں تفویض کر سکتے ہیں۔اسی طرح طباعتی امور مولانا زبیر صاحب ناظم جنوبی پنجاب کے سپرد کیے گئے اور میڈیا کمیٹی راقم الحروف،مولانا مجیب الرحمٰن انقلابی اور مولانا زبیر صاحب پر مشتمل ہوگی۔اسی طرح استقبالیہ،اسٹیج،سیکیورٹی،مہمانداری،پنڈال کی تیاری،ساؤنڈ سسٹم،اسٹالز،کینٹینز اور اجتماع سے متعلق دیگر اُمور کے حوالے سے مشاورت ہوئی اور ان میں سے بعض امور پر کمیٹیاں تشکیل دی گئیں جبکہ بعض امور کے بارے میں اجتماع کے قریبی ایام میں تشکیلات کرنے کا فیصلہ ہوا۔اجتماع کے حوالے سے منعقد ہونے والے اس پہلے اجلاس میں اجتماع کے بارے میں بنیادی پالیسی طے پائی جس کی تفصیلات مولانا محمد حنیف جالندھری کے اجتماع کے حوالے سے خصوصی اداریہ میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

اس اجلاس میں یہ طے پایا کہ پہلے مرحلے میں تمام صوبوں کی سطح پر تمام اضلاع کے ناظمین کے اجلاس منعقد کیے جائیں اور دوسرے مرحلے پر تمام اضلاع کے مسؤولین اپنے اپنے ضلع کے جملہ مدارس کے مہتممین کا اجلاس طلب کر کے انہیں اجتماع کی تیاری،اجتماع کی پالیسی اور اکابر کی ہدایات سے آگاہ کریں۔چنانچہ ان اجلاسوں کا سلسلہ شروع کر دیا گیا۔اس سلسلے کا آغاز جامعہ اشرفیہ کے اجلاس سے صرف دو دن بعد وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے مرکزی دفتر واقع ملتان میں جنوبی پنجاب کے مدارس کے اجلاس سے ہوا۔اس اجلاس کی صدارت مولانا زبیر ناظم جنوبی پنجاب نے اور سرپرستی مولانا ظفر احمد قاسم جامعہ خالد بن ولید وہاڑی نے فرمائی۔اس موقع پر منصوبہ بندی کی گئی کہ جنوبی پنجاب کی سطح پر استحکام مدارس و پاکستان کانفرنس کی تیاری کے سلسلے میں کیا حکمت عملی اپنائی جائے گی اور کس طرح جنوبی پنجاب میں اجتماع کے حوالے سے بیداری کی لہر پیدا کی جائے گی۔

جنوبی پنجاب کی طرح ملک بھر میں استحکام مدارس و پاکستان کانفرنس کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں ،اجلاسوں کا انعقاد ہو رہا ہے،وفود تمام شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد سے ملاقاتیں کر رہے ہیں،بینرز اور پینا فلیکس تیار کیے جا رہے ہیں،دعوت نامے تقسیم ہو رہے ہیں،اس عظیم الشان اجتماع میں شرکت کے لیے قافلے بن



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رہے ہیں، مختلف اخبارات میں خبریں اور بیانات چھپ رہے ہیں، کئی مجلات وجرائد اس تاریخی موقع پر اپنے خصوصی نمبرز لانے کی تیاری کر رہے ہیں۔

استحکام پاکستان واستحکام مدارس کانفرنس کے حوالے سے سب سے زیادہ سرگرمی اور تشہیری عمل سوشل میڈیا پر دیکھنے میں آرہا ہے۔کانفرنس کا اعلان ہوتے ہی وفاق المدارس کے مرکزی میڈیا سنٹر کی طرف سے ایک ہدایت نامہ اور لائحہ عمل سوشل میڈیا پر جاری کیا گیا جس نے اندرون وبیرون ملک موجود نوجوانوں، مدارس سے محبت رکھنے والوں اور دین کا درد رکھنے والوں کو ایک رخ دیا اور یوں ہر فرد نے اپنی بساط کے مطابق اس عظیم الشان کانفرنس کی تیاری کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔تحریریں لکھی جارہی ہیں، پوسٹیں گردش کر رہی ہیں، مسیج چلائے جارہے ہیں، دعوت کا مبارک عمل جاری ہے، اجتماع کے حوالے سے نت نئے ڈیزائن کے اشتہارات منظر عام پر آرہے ہیں، خوب ہلچل ہے اور اس ہلچل نے دین بیزار اور مدارس کی ترقی سے خائف مٹھی بھر عناصر کی نیندیں اڑا دی ہیں لیکن مدارس سے محبت کرنے والے یاد رکھیں کہ دشمن کا ہمیشہ یہ وطیرہ رہا ہے کہ وہ ایسے تاریخی اور یادگار مواقع پر اوچھے ہتھکنڈوں کا سہارا لیا کرتا ہے اس لیے ایسے عناصر کا جواب **واذا خاطبهم الجاهلون قالوا سلاما** اور **ادفع بالتی هی احسن** کے قرآنی اسلوب سے ہی دیا جائے۔

جس وقت یہ سطور قلمبند کی جارہی ہیں اس وقت اس کانفرنس کے اجتماع کو ابھی پورا ایک ماہ باقی ہے لیکن اس کی تیاریوں، جوش وخروش، ذوق وشوق، ہلچل اور لوگوں کے جذبات دیکھ کر ایمان تازہ ہو جاتا ہے اور بجا طور پر یہ توقع کی جاسکتی ہے کہ استحکام پاکستان اور استحکام مدارس دینیہ کانفرنس کے نام سے منعقد ہونے والا اہل حق کا یہ تاریخ ساز اور یادگار اجتماع پاکستانی تاریخ کا ایک منفرد اور حیران کن اجتماع ہوگا۔ضرورت اس امر کی ہے کہ اس اجتماع کی کامیابی اور حفاظت کے لیے خصوصی دعاؤں اور رجوع الی اللہ کا اہتمام کیا جائے اور اس کانفرنس کے حوالے سے اکابر وفاق کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والی ہدایات کی مکمل طور پر پاسداری کی جائے ......اس بات کے استحضار کے ساتھ کہ رب ذوالجلال کا یہ وعدہ حق اور سچ ہے...... **وانتم الاعلون ان كنتم مومنين**۔

☆☆☆



© rasailojaraid.com